السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک گاوں میں مسجد تھی اب اس گاوں کے لوگ کسی مجبوری کے تحت وہاں سے چل کر کسی دوسری جگہ پر آباد ہوگئے ہیں اور وہ مسجد آباد نہیں رہی اب سوال یہ ہے کہ کیا وہ لوگ جو اس گاوں کو چھوڑ کر گئے ہیں اس مسجد کو گرا کر اسی کے سامان سے جہاں پر اب آباد ہوئے ہیں دوسری مسجد بنا سکتے ہیں یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس گاوں میں یعنی جس سے لوگ چلے گئے ہیں کوئی اور باشندہ نہیں رہا اور گاوں بالکل خالی ہوگیا ہے اور کوئی دوسرا ابھی وہاں آکر اس کو آباد نہیں کر سکتا اور دوسرے گاون (جہاں لوگ اب آباد ہوچکے ہیں) سے بھی یہ بہت دور ہے اتنا دور کہ وہاں آکر پنج گانہ نماز ادا نہیں کر سکتے تو پھر اس مسجد کو گرا کر وہاں پر نئی مسجد بنا سکتے ہیں ۔ کیونکہ اسی طرح چھوڑ دینے سے مسجد کا برباد ہونا لازم آتا اور اس کا سامان وغیرہ جو چھت وغیرہ میں لگا ہوگا وہ ضائع ہوجائے گا ۔ لہذا جب کہ حدیث میں اپنے مال کی اضاعت سے بھی منع فرمایا گیا ہے تو مسجد کے سامان کو اضاعت سے بچانا تو بطریق اولی ضروری ہوگا اور انسان کو اللہ تعالی اپنی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جب وہ لوگ بوجہ اشد ضرورت اور مجبوری کے سبب سے وہاں سے چلے گئے ہیں اور وہاں مسجد کی آبادی کے لیے بھی کوئی نہیں رہا اس لیے ان کے لیے یہ اضطراری حالت کی وجہ سے جائز ہے کہ اس مسجد کو شہید کر کے دوسری جگہ پر جہاں اب وہ آباد ہوچکے ہیں وہاں پر نئی مسجد بنالیں ۔ اور ویسے بھی مسجد کو ویران کرنا بڑا جرم ہے اس لیے اس مسجد کو وہاں چھوڑ دینا جہاں وہ خراب وویران ہوجائے اس سے یہ اچھا وبہتر ہے کہ اس کو دوسری جگہ پر از سر نو بنایا جائے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ]

صفحہ نمبر 291

محدث فتویٰ